محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از قلم:

خلیفہ حضور شیر اہل سنت و خلیفہ حضور عباس
ملت اسیر حضور تاج الشریعہ محمد حسن رضا حنفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ یا نبی اللہ وعلی آلیک واصحابک یا حبیب اللہ .

جان ہے عشق مصطفیٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزہ ناز دوا اٹھائے کیوں

ایک وفادار امتی کا اپنے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم سے والہانہ عشق و محبت اس کے ایمان کا فطری تقاضہ ہے۔جس پر قرآن وحدیث کے ارشادات وصحابہ کرام واولیائے عظام کے اقوال وافعال شاہد عدل ہیں ۔جس کے بغیر ایمان نا مکمل اور مسلمان ایک چلتی پھرتی لاش کے مانند ہے۔اور تنے بے جان سے خیر کی کیا امید۔ عشق ومحبت سے لبریز یہ چند اوراق یقینا قوم مسلم کے نوجوان نسلوں کے لئے تریاق سے کم نہیں مبارکباد کے لائق ہیں مولانا المحترم محمد حسن رضا حنفی صاحب۔جو خود بھی اپنے سینے میں جام عشق سے سرشار دھڑکتا ہوا دل رکھتے ہیں ۔جو انکی تحریر کی سطر سطر سے ہویدا ہے ۔دعا ہے مولی عزوجل انکی اس تحریر کو اور دیگر تمام مضامین کو شرف قبولیت عطا فرماکر رشد و ھدایت کا ذریعہ بنائے ۔آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ و صحبہ بارک وسلم

این دعا از من واز جملہ جہاں آمین آباد
فقط فقیر قادری خلیفۂ حضور تاج الشریعہ وگلزار ملت و وقطب بلگرام سیدالسادات بغداد معلی

محمد رئیس اختر القادری

بارہ بنکوی عفی عنہ خادم امام احمد رضا دارالافتاء والقضاء میرا روڈ ممبئی و قاضئ شرع میرا بھائیندر تھانہ وقاضئ شرع شہر گلبرگہ ،یادگیر و بیدر۔ رضا مرکزی دارالقضاء گلبرگہ شریف کرناٹک الھند

9967306087

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(قرآن حکیم میں محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سبق)

قرآن کریم جو اللہ کا کلام ہے، اللہ نے اپنے اس کلام کے ذریعہ بندوں کو کامیابی کے سلسلے میں جو ہدایتیں دیں ان میں محبت رسول، تعظیم رسول اور اطاعت رسول کا بطور خاص ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ وَاِخۡوَانُكُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ وَعَشِيۡرَتُكُمۡ وَاَمۡوَالُ ۨاقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ. ترجمہ: آپ کہہ دیں اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی تمہاری بیویاں تمہارا کنبہ، تمہارا کمایا ہوا مال، تمہاری وہ تجارت جس کے نقصان کا تمہیں اندیشہ رہتا ہے، اور تمہاری پسندیدہ عمارتیں تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ محبوب ہوں تو تم اللہ کے حکم (عذاب) کا انتظار کرو۔

(سورہ توبہ، آیت) ۲۴

حضرت عمر فاروق اور محبت رسول

حدیث: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میری جان کے علاوہ آپ مجھے سب سے زیادہ پیارے ہیں ، یہ سن کر حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَإِنَّهُ الْآنَ وَاللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي :ترجمہ تم میں سے کوئی بھی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں، یہ سن کر حضرت عمر فاروق نے کہا: اگر ایسا ہے تو قسم ہے! اس ذات پاک کی جس نے آپ کو حق و صداقت کے ساتھ کتاب ہدایت دے کر بھیجا ہے، آپ مجھے میری اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں، یہ سن کر حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا الآنَ يَا عُمَرُ : اے عمر! اب تمہارا ایمان مکمل ہوا ہے۔

(صحیح البخاری، باب کیف کانت یمین النبی صلی اللہ علیہ سلم ، حدیث نمبر)۲۶۳۲

ایمان کی حلاوت

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ إِنْ يَكُونَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا ، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ ، وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ جس آدمی میں یہ تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کی حلاوت سے بہرہ اندوز ہوگا۔ (1) اللہ اور اس کے رسول سب سے زیادہ محبوب ہوں۔ ۲) (اگر کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ کے لیے ہو۔ ۳) (کفر پر لوٹنے کو آگ میں ڈالے جانے کے عذاب سے زیادہ ناپسند رکھتا ہو۔ (صحیح البخاری، باب حلاوۃ الایمان ، حدیث نمبر :)۶۰۴۱ معلوم ہوا کہ کمال ایمان کے لیے اللہ و رسول کی محبت انتہائی ضروری ہے۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِلٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ لِي يَا بُنَيَّ وَذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ :ترجمہ: اے میرے بیٹے ! اگر تم یہ کرسکو کہ تمہاری صبح و شام کسی سے بغض و کدورت سے پاک ہو تو اس پر عمل کرو۔ راوی کہتے ہیں: حضور نے مجھ سے فرمایا : جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جو مجھ سے محبت کرنے والا ہے وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (سنن الترندی، باب ما جاء فی الاخذ بالسنتہ ، حدیث نمبر ۲۸۹۴)(

حضرت علی کے جذبات محبت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: آپ کو حضور سے کتنی محبت ہے؟ آپ نے فرمایا: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنی جان، مال، ماں، باپ، آل اولا دسب سے زیادہ محبوب د عزیز ہیں، اس کو اس طرح مجھو کہ پیاسے آدمی کو شدید پیاس میں جس طرح ٹھنڈا پانی محبوب ہوتا ہے، مجھے حضور اس سے بھی زیادہ محبوب ہیں۔

(کتاب الشفاء تعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ جلد دوم ص ٦٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکر کی وفات کے بعد بعض لوگوں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ آپ کو شہدا کے درمیان دفن کریں، اور بعض کہتے تھے کہ آپ کو جنت البقیع میں دفن کیا جائے، میں نے کہا میں تو انہیں اپنے تجرے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دفن کروں گی، ابھی ہم اس اختلاف میں تھے کہ مجھ پر نیند غالب آگئی، میں نے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ محبوب کو محبوب کی طرف لے آؤ، جب میں بیدار ہوئی تو پتہ چلا کہ تمام حاضرین نے اس آواز کو سن لیا تھا، یہاں تک کہ مسجد میں موجود لوگوں نے بھی اس آواز کو گوش و ہوش سے سنا۔ انتقال سے پہلے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے وصیت فرمائی تھی کہ میرے تابوت کو
حضور کے روضہ انور کے پاس لا کر رکھ دینا اور السلام علیکم یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کہہ کر عرض کرنا حضور! ابو بکر آپ کے آستانہ عالیہ پر حاضر ہوا ہے اگر اجازت ہوئی تو دروازہ کھل جائے گا، مجھے اندر لے جانا ورنہ جنت البقیع میں دفن کر دینا۔ راوی کا بیان ہے۔ جب حضرت ابو بکر کی وصیت پر عمل کیا گیا، تو ابھی وہ کلمات پائیہ اختتام کو نہ پہنچے تھے کہ پردہ اٹھ گیا اور آواز آئی کہ حبیب کو حبیب کی طرف لے آؤ۔ (شواہد النہ و ص: ٢٧٥)
سمجھنے کی بات ہے کہ اگر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ نہ جانتے تو ہرگز ایسی وصیت نہ فرماتے کہ روضہ اقدس کے سامنے میرا جنازہ رکھ کر اجازت طلب کرنا، حضرت ابو بکر نے وصیت کی اور تمام صحابہ کرام نے اسے عملی جامہ پہنایا، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت صدیق اکبر اور تمام صحابہ کرام کا ایمان تھا کہ رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وصال کے بعد بھی قبر انور میں زندہ اور صاحب اختیار ہیں۔

حضرت انس اور محبت رسول اللہ ﷺ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وصال فرمایا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دنیا اندھیری ہو گئی ، رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد ان کو ہر وقت تڑپاتی رہتی ، ان کی کوئی محفل ایسی نہ ہوتی جس میں حضور اقدس میہ کا ذکر خیر نہ ہو ، عہد رسالت کا کوئی واقعہ کسی سے سنتے یا خود بیان کرتے ، آنکھیں نم ہو جاتیں اور شدت تاثر سے آواز بھرا جاتی کئی دفعہ ایسا ہوتا کہ اپنے آپ پر قابو نہ رہتا اور سخت بے چینی کے عالم میں محفل سے اٹھ کھڑے ہوتے اور جب تک گھر پہنچ کر تبرکات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کر لیتے چین نہ آتی تھی۔

محبت رسول کی مزید نشانیاں

محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوی کرنے والے تو بہت لوگ ہیں مگر یا درکھیے کہ اس کی بہت ساری نشانیاں ہیں جن کو دیکھ کر اس بات کی پہچان ہو جاتی ہے کہ واقعی آدمی کے دل میں محبت رسول کا چراغ روشن ہے یا نہیں۔ ان نشانیوں میں سے چند یہ ہیں:

(1) آپ کے اقوال وافعال کی پیروی، آپ کی سنتوں پر عمل، آپ کے اوامر و نواہی کی فرمانبرداری عرض شریعت مطہرہ پر پورے طور سے عامل ہو جانا۔ ۲) (آپ کا ذکر شریف بکثرت کرتا، بہت زیادہ درود شریف پڑھنا، آپ کے ذکر کی مجالس مقدسہ خلا میلاد شریف اور دینی جلسوں کا شوق اور ان مجالس مبارکہ میں حاضری۔ ۳) (حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام ان لوگوں ، اور ان چیزوں سے محبت ، اور ان کا ادب و احترام جن کو رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم سے نسبت و تعلق حاصل ہے۔ مثلا صحابہ کرام، ازواج مطہرات، اہل بیت اطہار، شہر مدینہ، قبر انور مسجد نبوی ، آپ کے آثار و تبرکات و مشاہد مق، سہ ، قرآن مجید واحادیث مبارکہ سب کی تعظیم و توقیر اور ان کا ادب واحترام کرنا۔

۴) (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں سے دوستی ، اور ان کے دشمنوں یعنی بے دینوں ، بلند ہوں سے دشمنی رکھتا۔۔ ۵) (دنیا سے بے رغبتی اور فقیری کو مالداری سے بہتر سمجھنا، اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے مجھ سے محبت کرنے والے کی طرف فقر و فاقہ اس سے بھی زیادہ جلدی پہنچتا ہے جیسے کہ سیلاب کا پانی اپنے منتہی کی طرف۔

ذکور دباتوں کے علاوہ اور بھی بہت سی علامتیں ہیں جو محبت رسول ﷺ کی پہچان اور نشانی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اللہ کرے انہیں اپنا کر ہم سب اپنے سینوں کو محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ی پلاس توفیقی طور پر ہم دنیاو آخرت میں کامیاب دسر خرو ہو سکتے ہیں۔ (آمین یارب العلمین)

محمد
خاتم الانبیاء والمرسلین
صلی اللہ علیہ وسلم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ختم شد

نعت شریف

جس کے دل میں ہے الفت ان کی
ہوگی خواب میں اس کو زیارت ان کی

ہیں خدا ان کے، ہیں نبی ان کے،
صبح و شام جو کرتے ہیں مدحت ان کی

تم پر مال و جان جو قربان کرے
مل جائے گا محشر میں دامن رحمت ان کی

مردہ سنت کو زندہ کرے گا جو زمانے میں بارگاہ
خدا میں بڑھ جائے گی شان و عزت ان کی

حسن کو کسی شہرت کی چاہت نہیں آرزو یہ ہے
ہو جائے مجھ پر عنایت ان کی

از قلم خلیفہ حضور شیر اہل سنت و خلیفہ حضور عباس ملت
اسیر حضور تاج الشریعہ محمد حسن رضا حنفی

جن حضرات کو اس میں سے کوئی کتاب چاہیے
تو مل جائے گی پی ڈی ایف فائل میں
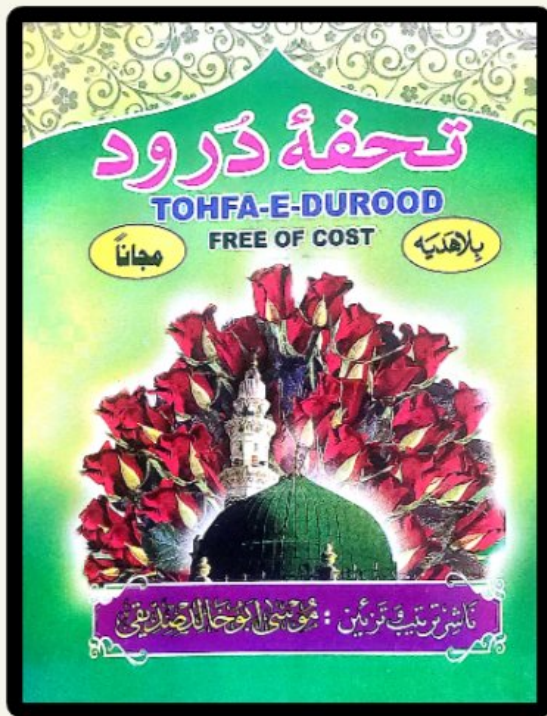
KHALIFA E HUZOOR SHER E AHLE SUNNAT
WA KHALIFA E HUZOOR ABBAS E MILLAT
ASEER E HUZOOR TAJUSHARIYA
MUHAMMAD HASAN RAZA HANFI

+91 89812 45429

WHATSAPP KARE